



## سوال

(386) کیا بوڑھی اور بچی پر بھی وفات کی عدت گزارنا واجب ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی کوئی ضرورت نہیں اور ایسی بچی جو ابھی سن بلوغت کو نہیں پہنچی، پر اپنے شوہر کی وفات کی عدت گزارنا واجب ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، ایسی بوڑھی عورت پر (شوہر کی) وفات کی عدت واجب ہے جسے مردوں کی کوئی حاجت نہیں، اسی طرح ایسی بچی پر بھی واجب ہے جو ابھی سن بلوغت کو نہیں پہنچی۔ اگر حاملہ ہو تو عدت وضع حمل ہے۔ اور اگر حاملہ نہ ہو تو چار ماہ اور دس دن۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان کا عموم اسی پر دلالت کرتا ہے:

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْبِرِّ يَجْعَلْنَا لهُمُ أَزْوَاجًا يُحِبُّونَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةً أَشْهُرًا وَعَشْرًا ... سورة البقرة ۲۲۴

"تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔" (سعودی فتویٰ کیٹیجی)

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 472

محدث فتویٰ